سوال

خاوند نے بیوی کو کہا کہ وہ باہر سے آنے والی بہن کو ملنے کے لیے جائے تو تین یا چار دن سے زائد وہاں نہ رہے، لیکن بیوی نے بہن کے پاس زیادہ دن رہنے پر اصرار کیا، تو خاند نے بیوی کو دھمکی دی کہ اگر چار ایام سے زائد رہی تو وہ گھر واپس مت آئے، اور بالفعل عورت نے خاوند کی بات نہ مانی تو خاوند نے بیوی سے تعلقات ختم کرلیے اور گھر سے جانے کے بعد ایک ماہ سے بھی کم عرصہ میں طلاق کی کاروائی شروع کردي خاوند کے گھر سے جانے کے تین ماہ بعد عدالت کی جانب سے پہلی پیشی کا نوٹس آیا تو بیوی نے جلدی سے خاوند کے ساتھ رابطہ کیا اور معاف کردینے کی گزارش کی تو خاوند اس پر متفق ہوگیا سوال یہ ہے کہ: کیا خاوند کا عدالت میں طلاق کی کاروائی کرنا اور بیوی اور اپنے درمیان کسی کو واسطہ بنانے سے انکار کرنا یہ تاکید ہے کہ اس نے بیوی کو شرعی طور پر طلاق دے دی ہے یا کہ طلاق کے الفاظ بولنا ضروری ہیں؟ اس حالت میں کہ اگر طلاق واقع ہوگئی ہے تو کیا اس کے لیے بغیر عقد نکاح اور مہر کے بیوی سے رجوع کرنا ممکن ہے اور خاوند کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

اگر آدمی نے صریح طلاق کے الفاظ مثلا تجھے طلاق نہ بولے ہوں اور وہ اپنے قول: "گھر واپس نہ آنا" سے طلاق مراد نہ لے تو اس پر طلاق لازم نہیں ہوئی

عدالت جا کر عدالت میں طلاق کی کراوئی شروع کرنا طلاق نہیں کہلاتا، جب تک آدمی طلاق کے الفاظ نہ بولے یا لکھ نہ دے

اور طلاق لکھنے کے متعلق علماء کرام تفصیل بیان کرتے ہیں اس کی تفصیل آپ سوال نمبر (72291) کے جواب کا مطالعہ کریں

دوم:

جب خاوند نے لکھ کر یا بول کر طلاق دے دی ہو تو خاوند کو عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر یہ طلاق رجعی یعنی پہلی یا دوسری طلاق ہو

عدت کی ابتداء طلاق ہونے کے وقت سے شروع ہوگی، جب عدت گزر جائے اور خاوند رجوع نہ کرے تو بیوی اس سے بائن ہو جاتی ہے، اور اس کے لیے نئے مہر اور نئے نکاح کے ساتھ ہی حلال ہوگی

عورت کی عدت تین حیض ہوگی اور اگر اسے حیض نہیں آتا تو اس کی عدت تین ماہ ہوگی، اور حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور طلاق والیاں تین طہر انتظار کریں البقرۃ (228).

اور فرمان باری تعالی ہے:

اور جو تمہاری عورتیں حیض سے ناامید ہو چکی ہیں اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور جنہیں حیض آیا ہی نہیں ان کی بھی، اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے الطلاق (4).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

143889